REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ — ۵ رمضان ۱۳۷۸ھ — فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۸/۱۳ — ۱۵ امان ۱۳۳۸ھش — ۱۵ مارچ ۱۹۵۹ء — نمبر ۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۴ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالتِ طبع کے باعث کل یہاں نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے۔ حضور کی زیر ہدایت نماز مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ اور رمضان کی برکات پر خطبہ دیا۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضور کو کمر اور ٹانگ میں تا حال درد کی تکلیف ہے۔ احباب رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت یاب فرمائے اور اپنے فضل سے پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

متحدہ عرب جمہوریہ سے عراق کے خلاف سازشیں بند کر دینے کا مطالبہ

شمالی عراق کی حالیہ بغاوت کے ضمن میں پہلی بار معین طور پر متحدہ عرب جمہوریہ کا ذکر

بیروت ۱۴ مارچ۔ بغداد ریڈیو سے کل رات متحدہ عرب جمہوریہ کو مشورہ دیا گیا۔ کہ وہ عراق کے خلاف گھٹیا سازشیں بند کر دے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ نشریات کے عراقی ڈائرکٹر جنرل نے شمالی عراق کی حالیہ بغاوت کے سلسلہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کا ذکر کیا ہے۔ بغداد ریڈیو نے کہا کہ آج دمشق میں ایک عراقی افسر کو بڑے اعزاز کے ساتھ دفن کیا جا رہا ہے۔ اس کارروائی سے غداروں اور سامراجی ایجنٹوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ بغداد ریڈیو نے کہا متذکرہ عراقی افسر نے غیر ملکیوں سے مل کر عراق کے خلاف سازش کی تھی۔ وہ سرحد پار کر کے شام پہونچا جہاں اس کی موت واقع ہوئی۔

اُدھر کراچی میں دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ان الزامات کو مضحکہ خیز قرار دیا ہے کہ عراق کی حالیہ بغاوت میں معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کا ہاتھ تھا۔ ترجمان نے اس تضاد کی طرف اشارہ کیا کہ ایک طرف تو قاہرہ سے عراقی حکمرانوں پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ معاہدہ بغداد کے پٹھو ہیں اور دوسری طرف روس یہ پروپیگنڈا کر رہا ہے کہ عراق میں معاہدہ بغداد کی طاقتوں کے ایماء پر فسادات ہو رہے ہیں۔

مصر میں کمیونسٹ حکومت قائم کرنے کی سازش

قاہرہ ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۸۳ افراد پر اس الزام میں خفیہ طور پر مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ کہ انہوں نے موجودہ حکومت کا تختہ الٹ کر کمیونسٹ حکومت قائم کرنے کی سازش کی تھی۔ یہ لوگ وطنی پارٹی کے بانی ہیں۔ جو حال ہی میں قائم کی گئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ سرکاری وکیل نے ان تمام ملزموں کے لئے دس سے پندرہ سال تک قید کی سزاؤں کا مطالبہ کیا ہے۔

— بیروت ۱۴ مارچ۔ لبنان کے صدر سے قومی محاذ کے لیڈروں نے درخواست کی ہے کہ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ بیروت کے حالیہ ہنگاموں میں سابق صدر شمعون کا ہاتھ ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

غیر ملکی امداد کیلئے تقریباً ۴ ارب ڈالر منظور کرنیکی سفارش

امریکہ غیر ملکی امداد کی رفتار کم نہیں کر سکتا۔ صدر آئزن ہاور کا پیغام

واشنگٹن ۱۴ مارچ۔ صدر آئزن ہاور نے امریکی کانگرس سے کہا ہے کہ وہ ۶۰-۱۹۵۹ء میں غیر ملکی امداد کے لئے تین ارب بانوے کروڑ ننانوے لاکھ پچاس ہزار ڈالر کی منظوری دے دے۔ کانگرس کے نام اپنے پیغام میں صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ امریکہ غیر ملکی امداد کی رفتار کم نہیں کر سکتا۔

صدر کے پیغام میں کہا گیا ہے غیر ملکی امداد کے پروگراموں کا جائزہ لینے کے لئے گزشتہ موسم سرما میں جو خاص کمیٹی قائم کی گئی تھی۔ اس نے ابھی مجھے اپنی آخری رپورٹ نہیں دی۔ لیکن اس نے مجھے بتا دیا ہے۔ کہ وہ فوجی امداد کے پروگرام (بالخصوص نیٹو کے لئے) میں اضافہ کی سفارش کرے گی۔ میں کمیٹی کی آخری رپورٹ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کی سفارشات کے متعلق بیان دونگا۔ اور کانگرس کو ان سفارشات سے آگاہ کروں گا۔

صدر نے کہا ہے دنیا میں اشتراکی خطرہ بدستور موجود ہے۔ چنانچہ امریکہ کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ باہمی سلامتی کے پروگرام کی حمایت کم کر دے۔ صدر نے اس سلسلہ میں برلن کے موجودہ بحران کی مثال دی اور کہا روس نے یورپ میں ایسے مطالبات پیش کئے ہیں جن کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں۔

صدر نے یکم جولائی ۱۹۵۹ء سے ۳۰ جون ۱۹۶۰ء تک کے عرصہ کے لئے جس امداد کی منظوری طلب کی ہے۔ وہ سال گزشتہ کی طلب کردہ امداد سے کچھ کم ہے۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا ہے۔ کہ غیر ملکی امداد امریکہ کی سلامتی آئندہ قوت آزادی اور دنیا میں آزادی کو مضبوط بنانے کے لئے بڑی ضروری ہے۔

عراق کو روسی امداد کی پیشکش

بغداد ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ روس نے عراق میں علاج اور معاشرتی بہبود کی آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے فنی پیشکش کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پیشکش روسی وزیراعظم خروشیف نے عراق کے وزیراعظم عبدالکریم قاسم کے نام ایک خط میں کی ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کی نئی پائپ لائن

قاہرہ ۱۴ مارچ۔ مرکزی وزارت صنعت نے اعلان کیا ہے۔ کہ کریم کے تیل کے چشموں سے بحیرہ قلزم تک تیل کی نئی پائپ لائن کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اور امید ہے کہ اکتوبر تک کام مکمل ہو جائے گا۔

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ جانے کے لئے کراچی سے روانہ ہو گئے

کراچی ۱۴ مارچ (بذریعہ تار) کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ رئیس التبلیغ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ جانے کے لئے ۱۳ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے روانہ ہو چکے ہیں۔ احباب آپ کے بخیریت پہونچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۵۶ء

دستور کی اساس

پچھلے دنوں پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے بائل پور میں پاکستان میں اسلامی قانون کے متعلق اپنے خیالات ظاہر فرمائے تھے۔ جس پر بعض اخبارات میں نکتہ چینی ہوئی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے لاہور میں پھر وضاحت فرمائی ہے۔ اور ہائی کورٹ کے بار روم میں بعض سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ جن میں آپ نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ اس وقت ہمیں اپنے ملک کو مضبوط و مستحکم کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اور اس بحث میں نہیں پڑنا چاہیئے۔ کہ ملک کے آئندہ قانون کی اساس کیا ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ اس بات کے فیصلے کا حق کہ آئندہ قانون کی اساس اسلامی ہوگی۔ یا نہیں صرف عوام کے حقیقی نمائندوں کو حاصل ہے۔ اس لئے یہ بحث ان حقیقی نمائندوں کے انتخاب تک معرض التواء میں ڈال دینی چاہیئے۔

آپ نے مزید کہا کہ

"تاہم میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ اسلامی آئین مرتب کرنا کوئی آسان کام نہیں بالخصوص ایسے ملک میں جہاں اسلام کے بعض بنیادی اصولوں کی تصریح کے بارے میں بھی اختلافات پائے جاتے ہوں۔"

آپ نے کہا کہ ملک کے استحکام و اتحاد کے لئے یہ کہنا مناسب ہوگا۔ کہ یہ ملک مسلمانوں کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ اگر اس سلسلہ میں اسلام کا نام لیا گیا۔ تو بہت الجھنیں پیدا ہو جائیں گی اور بہت سے فرقوں میں تنازعات شروع ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ بعض عناصر محض ملک میں انتشار پیدا کرنے کے لئے اسلامی آئین کی بحث کو ہوا دیتے ہیں۔ پھر آپ نے کہا کہ میں نے لائل پور میں اسلامی آئین کے بارے میں کوئی اظہار خیال نہیں کیا تھا۔ البتہ ایک اجتماع میں مجھ سے شرعی قانون اور اسلامی اخلاق کے بارے میں سوالات پوچھے گئے تھے۔ تو میں نے ان کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کی تھی۔ آپ نے کہا کہ میں نے یہ کہا تھا کہ ہمارے لئے رائج الوقت اسلامی قانون میں ردوبدل کرنا ممکن نہیں۔ کیونکہ اگر اس مرحلہ پر ایسا کیا گیا تو بہت سے تنازعات شروع ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ میں نے اسلامی اخلاق کے متعلق کہا تھا۔ کہ کوئی ایک شخص اسلامی اخلاق کا ٹھیکہ دار نہیں بن سکتا میری رائے میں اچھا مسلمان وہی ہے۔ جو دوسروں سے وہی سلوک کرے۔ جو وہ اپنے لئے چاہتا ہے۔ میں نے اس ضمن میں مسلمانوں کی فرقہ بندی اور منیر رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے حاضرین کو اتحاد کی تلقین کی تھی۔ یہ روئداد ہم نے لاہور کے ایک موقر معاصر کی رپورٹ سے نقل کی ہے۔ اگر وزیر خارجہ کی باتوں کو صحیح طور پر رپورٹ کیا گیا ہے۔ تو ہماری رائے میں آپ کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے۔ کہ اس وقت آئندہ آئین کا سوال اٹھانا مفید نہیں ہے۔ اور جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے۔ یہ کام چند لوگوں کا نہیں ہے۔ بلکہ ساری قوم کے حقیقی نمائندوں کا ہے جو ملک کے آئندہ قانون کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ واقعی یہ سوال بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اور بہت غور طلب ہے۔ محض جذباتی باتوں سے ایسے اہم مسئلہ کو حل نہیں کیا جا سکتا۔ خاص کر آپ نے جن مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے پیش نظر اس مسئلہ کی پیچیدگی اور اہمیت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہیں۔ جو بنیادی باتوں میں بھی اختلافات رکھتے ہیں۔ ان اختلافات کو محض بے پروائی سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اور اسلامی قانون کی وہ بنیادیں تلاش کرنا جو تمام اسلامی فرقوں کے لئے قابل قبول ہوں بہت مشکل ہے جب تک ہر طبقے کے دانشمند اکٹھے ہو کر غور نہ کریں۔ اس وقت تک اسلامی قانون کی ایسی دفعات وضع کرنا جو اتفاق و اتحاد کی روح کی بھی حامل ہوں۔ اور ملکی ترقی کی بھی ضامن ہوں ناممکن ہے۔

آپ کا یہ کہنا بھی درست ہے کہ اس وقت بعض عناصر محض ملک میں تنازعات کو ہوا دینے کے لئے یہ سوال پیدا کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بعض لوگ دل سے چاہتے ہیں کہ پاکستان میں اسلامی قانون رائج ہو اور ان کی نیت بالکل صحیح ہے لیکن ملک ایسے تخریبی [illegible] سے پاک نہیں ہے جو یہاں اگر بدلا چاہتے ہیں اور ہر تنازعہ امر کو ہوا دینا اپنی ذاتی اغراض کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے پیش نظر ملک کا مفاد نہیں۔ بلکہ یہاں ہمیشہ انتشار کی حالت قائم رکھنا ہوتا ہے پھر جو لوگ نیک نیتی سے یہاں اسلامی قانون چاہتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو اپنے تصورات کو ہی اسلامی قانون سمجھتے ہیں۔ اور دوسروں کے تصورات کو غلط سمجھتے ہیں۔ یہ تصورات کا تضاد و تخالف صرف فروعات میں ہی نہیں بلکہ بنیادی اصولوں میں بھی موجود ہے۔ ہماری خواہش ہے جیسا کہ ہر مسلمان کی خواہش ہونی چاہیئے کہ اس ملک میں اسلامی قانون ہی رائج ہو۔ لیکن ایک ایسے ملک میں جہاں بہت سے متضاد الخیال فرقے آباد ہوں۔ اسلامی قانون صرف ان بنیادوں پر ہی پروان چڑھ سکتا ہے۔ جو تمام فرقوں کے لئے قابل قبول ہوں اور جیسا کہ وزیر خارجہ نے کہا ہے۔ کوئی ایک شخص یا گروہ اسلامی اخلاق کا ٹھیکیدار نہیں بن سکتا۔

وزیر خارجہ ہوں یا کوئی دیگر صاحب اقتدار مسلمان اسلامی قانون کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ درست نہیں کہ اگر ان مشکلات کو بیان کیا جائے جو اس کے تعلق میں پیش آ سکتی ہیں۔ تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جائے کہ اس مسئلہ کو زیر غور نہیں لایا جا رہا۔ دانشمندی اس میں ہے کہ مسئلہ کی حقیقت سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اور سوچ بچار کے بعد ایسا مشورہ پیش کیا جائے۔ جس سے وہ مشکلات دور ہو سکتی ہوں۔ یا ان میں کمی آ سکتی ہو۔

اس ضمن میں ایک مثال پیش کرنا خالی از دلچسپی نہیں ہوگا۔ پچھلے دنوں "صدق جدید" لکھنؤ نے اپنے ایک مختصر نوٹ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کی تعریف کرتے ہوئے لکھا تھا کہ احمدیوں کے عیوب ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں اور دوسرے میں ان کا جوش تبلیغ و اشاعت دین رکھ دیا جائے تو آخر الذکر ہی بھاری نکلے گا۔ اب ظاہر ہے اس میں کسی کو تکلیف نہیں ہونی چاہیئے تھی مگر پاکستان میں ایسے تنگ دل اور تنگ نظر موجود ہیں۔ کہ ایک صاحب نے جو ماڈل ٹاؤن لاہور میں رہتے ہیں۔ صدق جدید کے مدیر مولانا عبدالماجد دریا آبادی کو ایک دھمکی آمیز مکتوب ارسال کر دیا ہے۔ جس میں آخر میں کہا ہے:

"[illegible] کی تحریر کی نوبت اس لئے بھی آئی کہ پاکستان میں یہ بات پھیلائی جا رہی ہے کہ قادیانی آپ کی اس رواداری سے متاثر ہو کر صدق کے خریدار بنتے ہیں۔ اور آپ کے انہی خیالات کو اپنی جماعتی تبلیغ کے لئے استعمال کرتے ہیں کیا آپ اس کی تصدیق و تردید کر سکتے ہیں۔ کہ ان حضرات نے گزشتہ تین چار سال میں صدق کی خریداری میں کتنا حصہ لیا ہے۔"

(صدق جدید ۲ مارچ ۱۹۵۶ء)

اس سے ہمیں صرف یہ دکھانا ہے کہ بعض مسلمان کہلانے والے اسلامی قانون کے شائقین کا تصور اسلام کیا ہے۔ جن لوگوں نے ابھی اتنی بھی اسلامی ذہنیت پیدا نہیں کی کہ وہ دوسروں کے عقائدی اختلافات کو برداشت کر سکیں۔ سوائے اس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اسلام کو جس نے لا اکراہ فی الدین جیسا وسیع ترین رواداری کا اصول دنیا کو دیا ہے۔ محض مذہبی تعصبات کا پلندہ سمجھتے ہیں۔ ایک ملک کا حقیقی خیر خواہ جو یہاں ایسی پرامن فضا دیکھنا چاہتا ہے جس میں یہ ملک دنیا کے ساتھ دوش بدوش ترقی کی منازل طے کرنے کے قابل ہو سکے۔ ایسی باتوں سے کس طرح آنکھیں بند کر کے اندھیرے میں چھلانگ لگا سکتا ہے۔ اور وہ لوگ جن کے کندھوں پر ملک کے نظم و نسق کے قیام کا بوجھ قدرت نے رکھا ہے کس طرح ایسے عناصر کو کھلی چھٹی دے سکتے ہیں۔ جو یہاں تعصبات کا بھوت بچھانے کے سوا اور کوئی قابلیت نہیں رکھتے۔

گھٹیالیاں کالج

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی یہ مساعی نہایت قابل تعریف ہے کہ وہ گھٹیالیاں میں ایک نیا کالج کھول رہی ہے۔ جماعت احمدیہ جو سکول یا کالج چلاتی ہے ان میں منجملہ دیگر فوائد کے ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے۔ کہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی پورا پورا انتظام کیا جاتا ہے۔ اور طلباء کو بلا لحاظ مذہب و ملت اپنے اپنے عقائد کے مطابق دینی اعمال بجا لانے کی بھی پوری پوری سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں اس لئے جو طلباء لاہور یا مرکز احمدیت میں آ کر تعلیم پانے کی استطاعت نہیں رکھتے اور گھٹیالیاں کے آس پاس کے علاقہ میں بستے ہیں۔ ان کے لئے یہ ایک زریں موقعہ مہیا کیا جا رہا ہے۔

تمام احمدیوں کو خصوصاً علاقے کے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع کالج کے قیام و استحکام کے لئے اچھی امداد پیش کریں۔ یہ ظاہر ہے کہ شروع شروع میں اور آئندہ ترقی کے لئے ایسی تعلیم گاہوں کے لئے مالی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جماعت احمدیہ جو قربانیوں میں کبھی کوتاہی نہیں کرتی اس کار خیر میں بھی پیچھے نہیں رہے گی۔

ماہِ رمضان المبارک کی برکات و فیوض
اور
روزوں کے متعلق ضروری مسائل

(از مکرم مولوی علاء احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

(قسط نمبر ۱)

ماہ رمضان المبارک قمری مہینوں میں نواں مہینہ ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اور جس کی برکات اور فیوض کو قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔

رمضان کی وجہ تسمیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رمضان کی وجہ تسمیہ بیان فرماتے ہوئے نہایت عجیب نکتہ معرفت بیان فرمایا ہے حضور فرماتے ہیں :-

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔

اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا۔ اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کے لئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں یہ رمضان دعا کا مہینہ ہے۔ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن سے ہی رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔

صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر القلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ بے شک روزہ کا اجر عظیم ہے۔ مگر امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم کر دیتے ہیں۔ روزے کے بارہ میں خدا فرماتا ہے وان تصوموا خیر لکم یعنی اگر تم روزہ رکھ ہی لو تو تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے۔"

روزہ تقویٰ کے حصول کا ذریعہ ہے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے روزہ کو تقویٰ کا ذریعہ بتایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے :-

یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ (البقرہ)

یعنی اے ایمان لانے والو تم پر روزے اس طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

تقویٰ کے معنے

تقویٰ کے معنے یہ ہیں کہ انسان جو کام بھی کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ اس کے کرنے میں راضی ہے تو وہ کام کرے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ اس کے کرنے میں ناراض ہے تو نہ کرے۔ غرض انسان کے دل پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کا خیال غالب ہو اور ہمیشہ اسی کی رضا پیش نظر ہو۔ تو وہ متقی ہو سکتا ہے۔ درحقیقت تقویٰ کا مقام بہت بلند ہے۔ جس کو تقویٰ حاصل ہو گیا۔ وہ پیدائش کی اصل غرض کو پا گیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ اگر تمہارے دل میں یہ خواہش اور تڑپ ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔ تو تم روزے رکھو۔ روزوں سے تمہارے اندر روح تقویٰ پیدا ہوگی۔ اور تقویٰ سے وصال الٰہی حاصل ہوگا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

کل عمل ابن اٰدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالھا الی سبع مائۃ ضعف قال اللہ تعالیٰ الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شھوتہ و طعامہ اجلی۔

یعنی "مومن کو ہر نیک عمل کا دس سے لے کر سات سو درجات تک بدلہ ملے گا۔ ہاں روزہ ایک ایسا عمل ہے جو میرے لئے ہے۔ اور میں خود ہی اسکا بدلہ ہوں۔ کیونکہ روزہ رکھنے والا میری خاطر شہوات نفس اور اکل و شرب چھوڑتا ہے"۔

غرض روزے کا ایک عظیم اجر ہے جو صرف روزے کے ساتھ خاص ہے۔ اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ خود ان کے پاس آ جاتا ہے۔

رمضان میں "نہارہ صائم و لیلہ قائم" کا نظارہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جھنم وسلسلت الشیاطین۔ (مشکوٰۃ)

یعنی جب رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔ اور شیطانوں کو زنجیروں سے قید کر دیا جاتا ہے"۔

اس حدیث کا ایک مفہوم یہ ہے کہ ماہ رمضان کے لیل و نہار اس طرح نیک اعمال کے لئے تقسیم کر دئے گئے ہیں کہ شیاطین کو بدی کی تحریک کے لئے کوئی وقت نہیں ملتا۔

چنانچہ انسان نصف شب کے بعد اٹھ کر نوافل ذکر الٰہی اور دعا میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد سحری کا کھانا کھاتا ہے۔ پھر فجر کی نماز پڑھتا ہے اسکے بعد دن کو دنیوی کاروبار میں مشغول ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے دل پر یہ خیال غالب رہتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں اور روزے میں بے جا گفتگو کرنا منع ہے۔ اور دن کا یہ وقت بھی یاد الٰہی میں گذارتا ہے۔ پھر نماز ظہر کا وقت آتا ہے۔ اور وضو کر کے نماز کی تیاری کرتا ہے۔ نماز ظہر پڑھ کر پھر تلاوت قرآن کریم میں مشغول ہوتا ہے۔ پھر عصر کی نماز پڑھتا ہے اور دل میں خیال آتا ہے۔ کہ اب دن کا آخری وقت ہے۔ اور تھوڑی دیر میں میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزہ افطار کروں گا۔ اور دعا اور ذکر الٰہی میں مشغول رہتا ہے پھر روزہ افطار کر کے نماز مغرب پڑھتا ہے۔ اور نماز سے فارغ ہو کر گھر آتا ہی ہے کہ اتنے میں نماز عشاء کا وقت ہو جاتا ہے۔ اور نماز عشاء پڑھ کر تراویح میں شامل ہوتا ہے۔ تراویح سے فارغ ہو کر پھر ذکر الٰہی کرتا ہوا سو جاتا ہے۔

غرض ان مبارک ایام میں انسان کم کھاتا۔ کم سوتا اور کم بولتا ہے صرف مناسب موقعہ پر بولتا اور نیک بات ہی کرتا ہے۔ اور بے جا شور و شغب سے مجتنب رہتا ہے۔ دن ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن کریم میں مشغول رہ کر گذارتا ہے۔ اور رات بیدار رہ کر عبادت اور دعا میں بسر کرتا ہے۔ اور "نہارہ صائم و لیلہ قائم" کا عملی نمونہ بن جاتا ہے۔

غرض اللہ تعالیٰ رمضان کے ایام میں جہنم کے دروازے بند کر دیتا ہے اور جنت کے دروازے کھول دیتا اور شیاطین کو زنجیروں میں مقید کر دیتا ہے۔ فطوبیٰ للذین یدخلون فی ھذا الشھر و یعملون الاعمال لمرضات ربھم و یستغفرونہ

بالاسحار۔

روزہ کے متعلق احکام

رمضان کے روزے ہر اس بالغ شخص کے لئے فرض ہیں جو مقیم ہو اور صحت کی حالت میں ہو۔ روزہ کے لئے بلوغت کا مفہوم یہ ہے کہ جسمانی قویٰ اپنی پوری پختگی کو پہنچ جائیں۔ اور قویٰ کی پختگی ۱۸ سال کی عمر میں پہنچ کر پیدا ہوتی ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے لئے بلوغت کا یہی زمانہ قرار دیا ہے۔

جو شخص نہ تو مسافر ہو اور نہ بیمار اور پھر بھی روزہ نہ رکھے تو ایسے شخص کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سخت وعید کا اظہار فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

من افطر یوما من رمضان
من غیر رخصۃ ولا مرض
لم یقض عنہ صوم الدھر
کلہ وان صامہ
(مشکوٰۃ)

یعنی جو شخص شرعی رخصت اور بیماری کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑتا ہے۔ تو وہ ایسا گناہ گار ہوگا کہ ساری عمر کا روزہ بھی اس کی طرف سے کفایت نہیں کرے گا۔

بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھیں

جو شخص بیمار ہو یا مسافر ہو اس کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

ومن کان مریضاً او علیٰ
سفر فعدۃ من ایام اخر
(البقرۃ)

یعنی جو شخص رمضان میں بیمار ہو یا سفر

ہیں ہو تو اسکو دوسرے دنوں میں روزے رکھکر گنتی پوری کر لینی چاہیئے یاد رکھنا چاہیئے کہ ضعیف العمر حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت بیمار کے حکم میں ہیں۔

ہمارے ملک میں لوگ رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں بھی روزہ رکھتے ہیں۔ اور جب ان کو اللہ تعالےٰ کا حکم سنایا جائے تو کہتے ہیں کہ آج کل ریل کا سفر ہے۔ اس لئے سفر میں تکلیف نہیں ہوتی۔ اور یہ کہ رمضان کے بعد ہمارے لئے روزے رکھنے مشکل ہیں اس لئے ابھی روزے رکھ لیتے ہیں سفر کی ہمیں پرواہ نہیں

ایسے لوگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد صحیح رہنمائی کا موجب ہوگا۔ حضور فرماتے ہیں۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہیئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر روزہ رکھینگے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئیگا"
(فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۶۳) (باقی)

تازہ فہرست امدادی رقوم موصولہ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

از مورخہ یکم مارچ ۱۹۵۹ء تا مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۹ء

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے آمدہ تازہ رقوم کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جنہوں نے امداد رشتہ داران درویشان اور فدیہ رمضان اور صدقہ عام اور صدقہ حضرت صاحب کے تعلق میں رقوم بھجوائی ہیں اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے ان سب رقوم کو قبول فرما دے اور رقم دینے والوں کو حسنات دارین سے نوازے اور ہمارے امام کو تا دیر جماعت کے سر پر قائم رکھے۔ یہ سب رقوم حسب منشاء معطیان خرچ کی جا رہی ہیں۔ والسلام

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۹-۳-۱۲)

(۱) چوہدری فیض احمد صاحب منٹگمری حال دارالرحمت وسطی ربوہ (صدقہ عام) ۵-۰۰-۰
(۲) ماسٹر محمد ابراہیم صاحب صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور (صدقہ حضرت صاحب) ۳۵-۰۰-۰
(۳) برکت بی بی صاحبہ بیوہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم آف تلونڈی جھنگلاں حال ربوہ (فدیہ رمضان) ۱۵-۰۰-۰
(۴) مولوی عزیز الرحمٰن صاحب از جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا (صدقہ حضرت صاحب) ۱۸-۰۸-۰
(۵) غلام محمد صاحب ولد محمد عثمان صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰۰-۰
(۶) بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ " ۵۰-۰۰-۰
(۷) فرخندہ اختر بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ " ۱۰-۰۰-۰
(۸) ہمشیرہ صاحبہ چوہدری محمد اکرم خان صاحب لطیف آباد حیدرآباد سندھ " ۱۰۰-۰۰-۰
(۹) سرفراز علی صاحب سکرٹری مال سیالکوٹ چھاؤنی (صدقہ حضرت صاحب) ۲۵-۰۰-۰
(۱۰) اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری چوبرجی لاہور (فدیہ رمضان) ۲۵-۰۰-۰
(۱۱) چوہدری محمد عبداللہ صاحب ڈار کوئٹہ (امدادئے برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰۰-۰
(۱۲) بشیر احمد صاحب اے ایل آر او چکانوالی خادم ضلع گوجرانوالہ " ۲۵-۰۰-۰
(۱۳) محمد امین خان صاحب بنوں شہر " ۱۳-۰۰-۰
(۱۴) محمد امین خان صاحب " (صدقہ عام) ۱۳-۰۰-۰
(۱۵) چوہدری فتح محمد صاحب ایم اے بورڈ آف سیکنڈری لاہور از طرف خود
والیہ صاحبہ خود (فدیہ رمضان) ۴۰-۰۰-۰
(۱۶) ڈاکٹر گوہر دین صاحب کوٹ فتح خان ضلع کیمبل پور (امدادئے برائے رشتہ داران درویشاں) ۵۰-۰۰-۰
(۱۷) ڈپٹی محمد شریف صاحب ڈیالا دار الصدر ربوہ (فدیہ رمضان) ۴۰-۰۰-۰
(۱۸) اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ " ۳۰-۰۰-۰
(۱۹) اہلیہ صاحبہ حاجی محمد فاضل صاحب دارالسلام ربوہ " ۱۵-۰۰-۰
(۲۰) صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر " ۲۵-۰۰-۰
(۲۱) بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد بشیر صاحب ۲۷ ڈیوس روڈ لاہور بذریعہ والد صاحب
ڈاکٹر اختر محمود صاحب ۲۱ ہال روڈ لاہور " ۸۵-۰۰-۰
(۲۲) ملک منور احمد صاحب جاوید معتمد خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور (صدقہ حضرت صاحب) ۲۱-۰۰-۰
(۲۳) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ڈار سیالکوٹ (چیک بنام لائیڈز بینک لاہور برائے فدیہ رمضان) ۲۰۰-۰۰-۰
(۲۴) چوہدری محبوب احمد صاحب بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۳-۱۰۰-۵
(۲۵) آمنہ خاتون بیگم صاحبہ گولڈ کوسٹ " ۱۵-۰۰-۰
(۲۶) بشیر احمد خان صاحب بذریعہ غلام محمد صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں " ۴۰-۰۰-۰
(۲۷) چوہدری محمد حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ جھنگ (فدیہ رمضان) ۲۵-۰۰-۰
(۲۸) حبیب الرحمٰن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ " ۲۵-۰۰-۰
(۲۹) " " (صدقہ حضرت صاحب) ۲۵-۰۰-۰
(۳۰) چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ربوہ (صدقہ عام) ۱۰-۰۰-۰
(۳۱) خواجہ ظہور الدین احمد صاحب ۹ ڈیونڈ روڈ لاہور (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰۰-۰
(۳۲) محترم قاضی محمد عبداللہ صاحب سابق ناظر ضیافت ربوہ (فدیہ رمضان) ۲۰-۰۰-۰
(۳۳) چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ خود چک ۱۰ ضلع ملتان " ۴۲-۰۰-۰
(۳۴) بیگم صاحبہ میاں محمد حیات صاحب مرحوم راولپنڈی " ۳۰-۰۰-۰
(۳۵) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ منجانب والدہ صاحبہ خود " ۱۲-۰۰-۰
(۳۶) ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰۰-۰
(۳۷) " " (صدقہ عام) ۵-۰۰-۰
(۳۸) نذیر احمد صاحب سیالکوٹی سپرنٹنڈنٹ ایف پی او کوئٹہ (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۵-۰۰-۰
(۳۹) بیگم صاحبہ مرزا منیر احمد صاحب لاہور " ۱۰-۰۰-۰
(۴۰) مولوی عزیز احمد صاحب راجیکی ربوہ (صدقہ عام) ۱۵-۰۰-۰
(۴۱) ڈاکٹر لعل محمد صاحب دارالنصر ربوہ (فدیہ رمضان) ۱۵-۰۰-۰
(۴۲) ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب پنشنر دارالرحمت ربوہ " ۱۰-۰۰-۰
(۴۳) اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب پنشنر دارالرحمت ربوہ " ۱۰-۰۰-۰

حضرت صوفی کرم الٰہی صاحب

(از مکرم صوفی محمد فضل الٰہی صاحب گورنمنٹ پنشنر لاہور)

میرے والد حضرت صوفی کرم الٰہی صاحب لاہور کے باشندے تھے۔ آپ کے والد صاحب جبکہ آپ پرائمری میں پڑھ رہے تھے فوت ہوگئے اور آپ پر اپنی والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ کا بوجھ بھی آن پڑا اور آپ ملازمت کرنے پر مجبور ہوگئے۔ شروع ملازمت میں آپ کی تنخواہ بہت ہی قلیل تھی۔ آپ نے کچھ عرصہ دستکاری کر کے بھی گذارہ کیا۔ جب آپ اپنی شادی اور ہمشیرہ کی شادی کرنے پر مقروض ہوگئے تو شملہ چلے گئے اور گورنمنٹ سنٹرل پریس شملہ میں ملازم ہوگئے۔ اور آخر اسی پریس سے پنشن پائی۔

اوائل عمر میں ہی پیر و مرشد کی تلاش کی دھن تھی۔ ایک بزرگ جو سرحد کے باشندے تھے۔ جنہوں نے ایک سو چار سال عمر پا کر وفات پائی۔ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ وہ نقشبندی طریقہ پر عامل تھے۔

اسی عرصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف "براہین احمدیہ" دیکھنے کا اتفاق ہوا تو اسی وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معتقد ہوگئے۔ اس وقت آپ شملہ میں تھے۔ موسم سرما میں رخصت لے کر اپنے وطن مالوف لاہور گئے تو آپ قادیان بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ چونکہ آپ نقشبندی طریقہ پر درود وظائف کے قائل تھے اللہ اللہ کے ورد کی اتنی مشق تھی کہ بعض دفعہ خود بخود ہی اُن کے سینہ سے اللہ اللہ کی آواز آتی رہتی تھی۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے مرشد نے جن کے آپ مرید تھے ایک دفعہ یہ بھی فرمایا تھا کہ تمہیں ایک کامل پیر ملنے والا ہے۔ جب وہ ملے اس کا انکار مت کرنا۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں شامل ہوگئے تو آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت مبارک میں عرض کیا کہ حضور میں پہلے بھی ایک مرشد کا مرید ہوں۔ تو حضور علیہ السلام نے فرمایا یہ تو نورٌ علیٰ نور ہے۔ مگر اب ان کی بیعت فسخ ہو جائے گی۔ اور اللہ اللہ کے وظیفہ کے متعلق دریافت کرنے پر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ایسے وظیفوں کا کچھ فائدہ نہیں یہ لاحاصل ہیں۔ مثلاً اگر مجھے کوئی پکارتا ہے میں اس کی آواز تو سنوں گا۔ مگر جب تک کہنے والے کا منشاء یا مطلب معلوم نہ ہو اور مطلب کا پتہ نہ چلے کہ کس نے مجھے پکار رہا ہے تو میں اس کی مطلب براری کیسے کروں گا۔ یہی حال ایسے وظیفوں کا ہے

ایک دفعہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا کہ حضور آیہ کریمہ کونسی ہے۔ لوگ عموماً اس آیت لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کا وظیفہ کرتے ہیں اور اسی کو آیہ کریمہ کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس پر فرمایا کہ آیہ کریمہ سارا قرآن شریف ہے۔ اور اسی کا تلاوت کے ذریعہ وظیفہ کرتے رہنا چاہیئے۔

یہ دریافت کرنے پر کہ اسم اعظم کونسا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ "اسم اعظم" اللہ ہے۔

میرے والد صاحب سفید رنگ کے خوبصورت اور چھوٹے قد کے تھے اور آپ کا چہرہ نورانی تھا۔ بہت سیدھے سادھے انسان تھے۔ لباس ہمیشہ سادہ ہوتا تھا اور عموماً زمین پر ہی سویا کرتے تھے۔ سادہ اور خاموش طبیعت رکھتے تھے۔ فریب۔ دھوکہ بازی اور بناوٹ سے آپ کو نفرت تھی۔ لڑائی اور جھگڑا کرنے کی عادت نہ تھی۔ اپنے کام سے سروکار تھا۔ کسی کی غیبت اور عیب نکالنے کے عادی نہ تھے۔ آپ کی زندگی ایک درویشانہ زندگی تھی۔

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت ۱۸۹۷ء کے آخر میں یا ۱۸۹۸ء کے آغاز میں کی تھی

جب آپکے دوستوں۔ آشناؤں اور رشتہ داروں کو معلوم ہوا کہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرلی ہے تو انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا کہ یہ مرزائی ہوگئے ہیں اور یہ کہتے کہ دیکھو جی ہمارے صوفی صاحب کتنے سیدھے اور بھولے انسان ہیں کہ مرزا صاحب کے مرید ہوگئے ہیں۔

جب بازار میں کسی کام کے لئے گھر سے نکلتے تو لوگ انگشت نمائی کرتے کہ "وہ مرزائی جا رہا ہے"۔

مگر آپ اپنے عقیدے پر مستقل رہے اور اس عقیدے کو ظاہر کرنے میں کسی سے خائف نہ ہوئے۔ ان کے ایک دوست جو اسی پریس میں کام کرتے تھے انہوں نے بھی بیعت تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کرلی مگر انہوں نے اخفا میں رکھا۔ اور بہت عرصہ تک لوگوں کے ڈر کے مارے اپنے

۲- عقیدے کو ظاہر نہ کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر آپ نے بلا تامل خلیفہ اوّل حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی بیعت کرلی اور ان کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت میں بغیر تردد کے شامل ہوگئے اور مرتے دم تک آپ اپنے عقیدہ پر قائم رہے۔

آپ ۳۱۳ اصحاب کی فہرست میں نمبر ۲۹۰ پر شمار ہوئے۔ آپ موصی تھے۔ آپ کی وصیت کا نمبر ۱۶۳ تھا۔ آپ ۱۹۳۴ء میں اپنے چھوٹے لڑکے بشیر احمد مرحوم کے پاس میرٹھ گئے اور وہاں چند یوم بیمار رہ کر ۱۶ فروری ۱۹۳۴ء بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

پیش آمدہ حالات کے ماتحت ان کی نعش قادیان دارالامان نہیں جاسکی۔ اس لئے میرٹھ میں ہی ایک قبرستان میں دفن کئے گئے اور یادگار میں ایک کتبہ ان کے نام کا بہشتی مقبرہ قادیان میں لگوا دیا گیا۔ جس کا نمبر ۲۶۵ ہے۔

آخر میں احباب کی خدمت میں میری درخواست ہے کہ والد صاحب بزرگوار مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا مغفرت فرماویں اور کہ اللہ تعالیٰ ان کو بروز قیامت اپنے مقربین کے ہمراہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اٹھائے۔ اور ان کی اولاد کو جو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہے ہدایت پر قائم رکھے۔ اور نیکیاں کرنے کی توفیق دے۔ اور جو سلسلہ میں شامل نہیں ان کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین

روزنامہ الفضل کا "مسیح موعود نمبر"

مورخہ ۲۳ مارچ کو "یوم مسیح موعودؑ" کی مبارک تقریب ہے۔ اس موقع پر روزنامہ الفضل کا "مسیح موعود نمبر" شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور حضور کے عظیم الشان کارناموں کے متعلق نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ یہ نمبر چونکہ یوم مسیح موعودؑ سے قبل ہی شائع ہوجائیگا۔ اور وقت بہت کم ہے۔ اس لئے سلسلہ کے علماء کرام اور صاحب قلم احباب سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے مضامین ارسال فرمائیں۔ مشتہرین و ایجنٹ صاحبان بھی فوراً آرڈر بک کرالیں۔

(مینجر الفضل)

اعلان نکاح

مورخہ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء کو عزیزم چوہدری محمد اسلم ابن چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم بنگوی حال لاہور کا نکاح عزیزہ فرخندہ اختر صاحبہ بنت چوہدری فیض عالم خانصاحب جنگوی (ولد چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم) حال مقیم کراچی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رتی کوٹھی "بیت الفضل" کراچی میں بعد نماز عصر پڑھا۔

لڑکا محترم مولوی رحمت اللہ صاحب باغانوالہ بنگوی کا پوتا اور لڑکی ان کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

چوہدری ہدایت اللہ بنگوی کراچی

درخواستِ دعا

میرے خسر مکرم و محترم چوہدری عبد المالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار ساکن بہلول پور ضلع لائلپور کی آنکھ کا ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نے بمقام لاہور بتاریخ ۳/۹/۵۹ء اپریشن کیا ہے صحابہ کرام اور جملہ احباب کی خدمت میں مذکورہ اپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

صلاح الدین احمد (ناظم جائداد)

ضلع ملتان کی احمدی جماعتیں توجہ فرمائیں

۵۹/۲/۱۵ کو ضلع وار نظام کے سلسلے میں جو اجلاس بلایا گیا تھا۔ اس میں یہ امور طے ہوئے تھے۔ کہ ہر پریذیڈنٹ اپنی اپنی جماعت کی فہرست رشتہ ناطہ ۱۵ دن کے اندر اندر مجھے بھجوا دے۔ افسوس کہ ابھی تک اکثر پریذیڈنٹ صاحبان نے کوئی توجہ نہیں فرمائی۔ حالانکہ یہ امر نہایت ضروری تھا۔ مہربانی فرما کر اخبار میں یہ اعلان پڑھ کر ہفتے کے اندر اندر ایسی فہرستیں مجھے پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ اس راہ میں جو مشکلات ہیں۔ انکو حل کیا جائے۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میگزین

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے غالباً سنہ ۳۰ء سے سنہ ۳۴ء تک سکول میگزین شائع ہوتا رہا تھا۔ اس کی سکول کے لئے فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس اس میگزین کا مکمل فائل یا جتنے پرچے ہوں۔ اس کی مہربانی کرکے اطلاع دیں۔ اور یہ بھی مطلع فرمائیں۔ کہ وہ عاریتاً عنایت فرمائیں گے یا قیمتاً۔

(انچارج دفتر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

آرمی ایجوکیشن کور میں کمشن

تعلیم مطلوبہ:- (۱) ایم ایس سی فزکس۔ (۲) ایم ایس سی کیمسٹری۔ (۳) بی اے ریاضی بی ٹی / بی ایڈ (۴) بی ایس سی فزکس و کیمسٹری۔ تجربہ بطور ٹیچر یا لیکچرار عمر ۴۰ سے کم۔

مجوزہ فارم میں درخواستیں ۵۹/۴/۱۵ تک بنام Organization Directorate, Org-3 (E), Adjutant General's Branch, G.H.Q., Rawalpindi.

ہمراہ درخواست (۱) نقل سند میٹرک (۲) کراسڈ پوسٹل آرڈر مالیتی پانچ روپے (۳) دو نقول پاسپورٹ سائز فوٹو مصدقہ گزٹڈ افسر۔

فارم درخواست مندرجہ بالا پتہ سے طلب ہو۔ (اپ۔ ٹ ۵۹/۳/۱۰)

(ناظر تعلیم)

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ چند یوم سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (غلام مصطفیٰ احمد معلم وقف جدید محمن باڈہ)

۲۔ میرے محسن غیر احمدی دوست پر ایک دیوانی مقدمہ ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عطا ربی موضع ڈھاکے ضلع شیخوپورہ)

۳۔ میری ہمشیرہ سعیدہ بانو صاحبہ اہلیہ محترم عطاء الرحمٰن صاحب قریشی ایک لمبے عرصہ سے پتہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اسی دو تین روز میں انکا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(سعید داؤد احمد پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ سوئی گیس فیلڈ)

۴۔ راجہ سردار خاں صاحب چھ ماہ کے لئے عنقریب حکومتِ پاکستان کی طرف سے یورپ ، امریکہ اور جاپان ٹریننگ کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ راجہ صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ اپنے مقاصد میں کامیابی عطا فرمادے۔ اور خیر و عافیت سے آپ واپس تشریف لائیں۔

(مرزا محمد لطیف مربی سلسلہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳)

۵۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب عارف مبلغ برما کافی عرصہ سے جلدی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید ربوہ)

مخلصینِ ممالک بیرون کے وعدہ جات

تحریکِ جدید میں حوصلہ شکن اضافہ

۲۸ فروری ۵۹ء تک قریباً چھپن ہزار کی اطلاع

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں قارئین کرام ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ امسال ۲۸ فروری ۱۹۵۹ء تک اندرون ملک کی جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والے وعدہ جات تحریک جدید گذشتہ سال کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریباً سات ہزار روپیہ زائد ہیں۔ اسی طرح بیرونی ملکوں کی جماعتوں نے بھی مذکورہ تاریخ تک قریباً -/۵۶,۰۰۰ روپیہ (چھپن ہزار) کے وعدے اشاعت اسلام کے لئے اپنے مقدس امام کے حضور پیش کئے ہیں۔ جو گذشتہ سال کی نسبت بفضلہ تعالیٰ -/۳۷,۰۰۰ روپیہ (سینتیس ہزار) زائد ہیں۔ اور مزید وعدے مرکز میں بھیجنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

اللہ تعالیٰ جملہ مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کی مساعی میں خیر و برکت ڈالے۔ جماعتوں کے لحاظ سے وعدوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ جماعتہائے امریکہ — ۲۲۴۳ ڈالر

۲۔ جماعتہائے یورپ:- (سوئٹزرلینڈ۔ انگلستان۔ جرمنی۔ ناروے) ۳۶ پونڈ ۳ شلنگ - ۷ پونڈ ۵ شلنگ - ۵ پونڈ ۱ - ۶ پونڈ ۱۰ - ۱۰ - ۱۰ =

۳۔ ۔۔ مشرقی افریقہ — ۳۳,۸۲۴ شلنگ =

۴۔ ۔۔ مغربی افریقہ (نائیجیریا۔ غانا۔ لائبیریا) ۱۳ پونڈ ۱۲ شلنگ ۴ پونڈ -/۹ پونڈ ۶ سینٹ - ۱۲ ڈالر

۵۔ بلاد اسلامیہ:- (کویت۔ عدن۔ مصر۔ بحرین۔ مسقط۔ ایران) = ۱۰/۳۴۴۸ روپیہ ۵/۱۳۳۲۵ روپیہ ۳۲۷۵/۴ ۳ قرش ۰/۱۷ روپیہ -/۷۰ تومان ۵ - ۲۰۵ آنہ -/۱۸ روپیہ

۶۔ جزائر غرب الہند — ۳ - ۱۶ شلنگ پونڈ

۷۔ ۔۔ مشرق بعید — بورنیو — برما — فجی آئی لینڈ

-/۲۸۸۱ ملائی ڈالر — ۱۲۰۵/۰ برمی روپیہ — ۱۳۲/۸ روپیہ

انڈونیشیا

۱۱۴ — ۰۰ انڈونیشین روپیہ

(وکیل المال ثانی)

دعائے مغفرت!

۱۔ میری ہمشیرہ صاحبہ محترمہ والدہ سردار امیر محمد خانصاحب قیصرانی آف کوٹ قیصرانی بقضاء الٰہی فوت ہو گئی ہیں۔ مرحومہ بہت نیک دیندار مخلص ہونے کے علاوہ صحابیہ و موصیہ تھیں۔ اور تبلیغ و تقریر کا خاص شوق و ملکہ تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(سردار فیض اللہ خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھمور جھنگی۔ ضلع ڈیرہ غازیخان)

۲۔ مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۵۹ء دو بجے دن خاکسار کی والدہ محترمہ مقبوضہ کشمیر میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کے نماز جنازہ میں بہت کم دوست شریک تھے۔ استدعا ہے کہ احباب مرحومہ کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھیں۔ مرحومہ نیک سیرت۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ اپنے پیچھے تین لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت فرماویں۔

(خاکسار مختار احمد بٹ کشمیری معرفت پوسٹماسٹر صاحب مظفرآباد۔ آزاد کشمیر)

۳۔ میرے والد چوہدری جمال الدین صاحب مورخہ ۱ مارچ سنہ ۱۹۵۹ء مختصر علالت کے بعد اس دار فانی سے رخصت ہو کر اپنے حقیقی رفیق سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب کرام مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

عبد الحمید کارکن جامعہ احمدیہ

ربوہ

حکومت تمام پسماندہ علاقوں کو ترقی دینا چاہتی ہے

مشرقی پاکستان کیلئے مشرقی یورپ سے سیمنٹ کی درآمد۔ بھٹو کا اعلان

ڈھاکہ ۱۳ مارچ پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے گزشتہ سے پیوستہ رات یہاں کہا کہ موجودہ حکومت کی دلی خواہش ہے کہ ملک کے جو علاقے کم ترقی یافتہ ہیں ان کو ترقی دی جائے۔ وزیر تجارت نے سیکرٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت مشرقی پاکستان کو ترقی دینے کی ضرورت کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہے۔ ہم پورے ملک کے مفاد کو سامنے رکھ کر بات کرتے ہیں۔ اور مشرقی پاکستان کی خوشحالی میں مغربی پاکستان کی خوشحالی بھی مضمر ہے۔

وزیر تجارت نے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ حکومت پاکستان نے سیمنٹ کی بہم رسانی کے لئے مشرقی یورپ کے ملکوں سے سمجھوتہ کیا ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ یہ سیمنٹ اپریل تک پاکستان پہنچ جائے گا۔ مسٹر بھٹو نے کہا کہ یہ سیمنٹ خاص طور پر مشرقی پاکستان کے لئے منگایا گیا ہے میں نے دوسرے عمارتی سامان اور ضروری اشیا کے سلسلہ میں صوبے کی ضروریات پر مشرقی پاکستان کے گورنر سے بات چیت کی ہے۔ صوبے کو عمارتی سامان کے علاوہ فاریل کا تیل بھی ملے گا۔ جس کی یہاں شدید ضرورت ہے چاہئے

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

سنہ ۱۹۵۹-۶۰ء کے دوران مندرجہ ذیل علاقائی کاموں کے لئے زیر دستخطی کو نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی شرح فیصد ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ۱۸ مارچ ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے کے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم اسی دفتر سے ۱۸ مارچ کے ایک بجے دوپہر تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

کام

I ورکس

کام		
زون نمبر۱:- آئی۔ او۔ ڈبلیو اوکاڑہ اور اے۔ آئی او ڈبلیو قصور کے سیکشن میں	۵۰۰/- روپے	سب ڈویژن نمبر۱
زون نمبر۲:- آئی۔ او۔ ڈبلیو ۳ لاہور کے سیکشن میں	۵۰۰/- روپے	سب ڈویژن نمبر۲
زون نمبر۳:- آئی او ڈبلیو/۲ لاہور اور اے۔ آئی او ڈبلیو بدوملہی کے سیکشن میں	۵۰۰/- "	سب ڈویژن نمبر۲

II سپلائی زون

محکمانہ طور پر سرانجام پانے والے کاموں کے لئے اینٹوں کے علاوہ دیگر تعمیری سامان کی فراہمی

۱/۸ E ۱۴ زون نمبر۶:- آئی او ڈبلیو اوکاڑہ اور اے۔ آئی او ڈبلیو قصور کے سیکشن میں	۵۰۰/- روپے

صرف وہی ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر داخل کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ لازمی طور پر اپنے نام ۱۸ مارچ ۱۹۵۹ء سے قبل رجسٹر کروالیں۔

تفصیلی شرائط اور نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول ایام کار میں سے کسی روز بھی اس دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت والے یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہیں ہے۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ ۱۸ مارچ سے پہلے پہلے زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرادیں۔ ٹھیکیداروں کو شرح فیصد کے نرخ کامل اعداد میں درج کرنے چاہئیں۔ کسور پر مشتمل انحواد مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر۔ لاہور)

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

سنہ ۱۹۵۹-۶۰ء کے مندرجہ ٹھیکوں کے لئے زیر دستخطی کو نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی شرح فی صد نرخ کے سربمہر ٹنڈر مقررہ فارموں پر ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔ یہ فارم اس دفتر سے ۱۹ مارچ کے بارہ بجے دوپہر تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

ٹھیکے کی تفصیل		تخمینہ مقدار	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
مندرجہ ذیل سپلائی زونز کے لئے ریلوے کی تفریحات کے مطابق سیکنڈ کلاس اینٹوں کی فراہمی			
(ا) سب ڈویژن نمبر۱ لاہور	(تین لاکھ)	۳۰۰۰۰۰ اینٹیں	۳۰۰/- روپے
(ب) سب ڈویژن نمبر۲ لاہور بشمول مطالبہ از ڈی۔ ایس (ڈبلیو) اور جنرل سٹیل ملز مغلپورہ	(چار لاکھ)	۴۰۰۰۰۰ "	۵۰۰/- "
(ج) سب ڈویژنل نمبر۳ لاہور اور بوج ڈپارٹمنٹ	(چھ لاکھ)	۶۰۰۰۰۰ "	۷۰۰/- "

صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں۔ جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظوری فہرست میں درج نہیں ہیں انہیں چاہئیے کہ وہ ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء سے قبل اپنے نام رجسٹر کرالیں۔

تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کے نظر ثانی شدہ شیڈول، زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے لئے یہ بات فائدہ مند ہے کہ وہ ۱۹ مارچ سے قبل زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرادیں۔ مشرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کئے جائیں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکیں گے۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور

اعانت الفضل

مکرم احمد حسین صاحب بابوہ S.T.E لائلپور نے ایک خوشی کے موقعہ پر مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب ان کے لئے اور ان کے والد محترم کے لئے دعا فرمائیں۔ (مینجر الفضل)

رسالہ الفرقان

الفرقان ماہ مارچ چھپ چکا ہے اور خریداران کو پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ اس رسالہ میں کئی قیمتی مضامین ہیں۔ یاجوج ماجوج کے متعلق مضمون اور سوال و جواب کا سلسلہ بہترین معلومات لئے ہوئے ہیں۔ قیمت فی پرچہ ۸ آنے۔ چندہ سالانہ پانچ روپیہ

مینجر الفرقان ربوہ

بس کے حادثہ میں چار ہلاک چھبیس مجروح

نئی دہلی ۱۳ مارچ اندور سے ۵۷ میل جنوب میں کمراوڑ کے قریب ایک بس نالہ میں گر گئی اس حادثہ میں چار افراد ہلاک اور چھبیس مجروح ہوگئے۔

ہلاک شدگان میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ بتایا جاتا ہے بس جب نالہ کے پل پر پہنچی تو ایک بیل گاڑی کی ٹکر سے بچنے کی کوشش میں نالہ میں جا گری۔ بس ہلاک ہو گیا ہے۔ بس میں سوار چھبیس مسافروں میں سے صرف دو خوش قسمت ہیں۔ بچہ کا بچہ بے بال بال بچ گیا ہے۔

امریکہ ہر جارحانہ کارروائی کی صورت میں پاکستان کو امداد دے گا

اسلامی بلاک قائم ہو تو پاکستان اس میں شامل ہو جائیگا — مسٹر بھٹو کی تقریر

لاہور ۱۴ مارچ۔ پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل صوبائی دارالحکومت میں اعلان کیا کہ اگر مشرق وسطیٰ اور دوسرے علاقوں کے مسلم ممالک مشترکہ دفاع کے لئے اسلامی بلاک کی تشکیل پر آمادہ ہوں تو پاکستان بلا تامل اس بلاک میں شامل ہو گا۔

آپ نے کہا پاکستان ابتداء ہی سے تمام مسلم ممالک کے درمیان دفاعی معاہدے کے حق میں رہا مگر بعض ممالک کسی نہ کسی وجہ سے اس نظریہ سے متفق نہ ہو سکے اس لئے ابھی تک اسلامی بلاک کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوا۔ آپ نے کہا ہم اب بھی اس نظریہ کے حامل ہیں حالانکہ ہم اس تاریخی حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے کہ ۱۹۴۷ء میں اقوام متحدہ میں پاکستان کی شمولیت کی صرف ایک ملک نے مخالفت کی تھی۔ اور وہ ایک مسلم ملک تھا۔

وزیر تجارت مسٹر بھٹو نے کل سہ پہر یونیورسٹی سینیٹ ہال میں طلبہ کے ایک اجتماع کو پاکستان اور امریکہ کے درمیان حالیہ دفاعی سمجھوتہ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے مزید مزید کہا کہ ہم نے ایران و ترکی سے بغداد پیکٹ کی صورت میں دفاعی معاہدہ اسی جذبہ کے تحت کیا ہے کہ مسلم ممالک کو اپنے دفاع کا اجتماعی طور پر انتظام کرنا چاہیئے۔ امریکہ ابھی تک اس معاہدے میں باقاعدہ طور پر شامل نہیں ہوا تاہم امریکہ نے گزشتہ دنوں پاکستان ایران اور ترکی سے علیحدہ علیحدہ جو دو طرفہ دفاعی سمجھوتہ کیا ہے اس سے بغداد پیکٹ کو حقیقی قوت حاصل ہوئی ہے۔ طلبہ کے اس اجتماع کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر مسٹر کرامت نے کی۔

مسٹر بھٹو نے کہا کہ اس دفاعی سمجھوتہ کی شرائط بالکل واضح ہیں معمولی پڑھا لکھا انسان بھی ان شرائط کا یہی مطلب سمجھے گا کہ اگر پاکستان کے خلاف کسی طرف سے بالواسطہ یا بلاواسطہ جارحانہ کارروائی ہوئی تو امریکہ ہماری امداد کرے گا۔ یہ جارحیت اقتصادی اور نظریاتی بھی ہو سکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سمجھوتہ کی اس نوعیت کی تشریح ممکن نہیں کہ امریکہ صرف اشتراکی جارحانہ کارروائی کی صورت میں ہی امداد کرے گا۔ اس لئے اس سلسلہ میں امریکہ کے محکمہ خارجہ کے کسی ترجمان دہلی میں امریکی سفیر مسٹر بنکر اور بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے جو نقطہ ہائے نگاہ پیش کئے ہیں۔ ہم انہیں بے معنی اور غیر متعلق سمجھتے ہیں ان کی ان غیر متعلق باتوں سے دفاعی سمجھوتے میں نئے الفاظ شامل نہیں ہو سکتے۔

آپ نے کہا کہ اگر امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ترجمان کے بیان کو صحیح تسلیم کر لیا جائے کہ یہ دو طرفہ دفاعی سمجھوتہ آئزن ہاور منصوبہ اور میوچل سیکورٹی ایکٹ ۱۹۵۴ء کے تحت ہوا تھا۔ تو بھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ امریکہ اس سمجھوتے کے تحت صرف اشتراکی حملہ کی صورت میں امداد کرے گا۔ آپ نے کہا ابھی حال میں امریکہ نے "آئزن ہاور منصوبہ" کے تحت لبنان کی امداد کی تھی۔ حالانکہ لبنان کسی اشتراکی حملہ سے دوچار نہیں تھا۔ اس لئے یہ کہنا غلط ہے کہ آئزن ہاور منصوبہ صرف اشتراکی حملہ کی صورت میں حرکت میں آ سکتا ہے۔

وزیر تجارت نے کہا کہ روس اور بھارت اس دفاعی سمجھوتے کے بارے میں بہت پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں ممالک پاکستان کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتے تو انہیں اس سمجھوتہ کا ذرا بھی نوٹس نہیں لینا چاہیئے کیونکہ اس کی نوعیت محض دفاعی ہے۔ آپ نے کہا اس سمجھوتہ کا حقیقی پس منظر یہ ہے کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے بارے میں مطمئن ہو کر داخلی طور پر اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن ہونا چاہتا ہے۔ اگر پنڈت نہرو کی نیت نیک ہے تو سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ ہمارے اس خالص دفاعی انتظام سے برہم کیوں ہو رہے ہیں۔

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ گرفتار کر لئے گئے

گوردوارہ ایکٹ میں ترمیم کی مخالفت کا شاخسانہ!

نئی دہلی ۱۳ مارچ۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کو کل رات امرتسر میں امتناعی نظر بندی کے قانون کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ ماسٹر جی پندرہ مارچ کو دہلی میں چار لاکھ سکھوں کے جلوس کی قیادت کے لئے روانہ ہونے والے تھے جلوس نکالنے کا منصوبہ گوردوارہ ایکٹ میں حالیہ ترمیم کے خلاف احتجاج کے طور پر تیار کیا گیا تھا۔ ماسٹر تارا سنگھ اور ان کے حامی اس ایکٹ میں ترمیم کو سکھوں کے حقوق کی خلاف ورزی اور اپنے مذہبی معاملات میں مداخلت تصور کرتے ہیں۔

اس سے پہلے یہ اطلاع بھی موصول ہوئی تھی کہ ماسٹر تارا سنگھ دہلی میں وزیر اعظم نہرو سے ملنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ زیر بحث گوردوارہ ایکٹ میں ترمیم کے قضیہ کے متعلق کسی غیر جانبدار شخص کی ثالثی قبول کرنے کو بھی تیار ہیں۔ اس سلسلے میں بعض حلقے بھوودان لیڈر آچاریہ ونوبا بھاوے کا نام متوقع ثالث کے طور پر لے رہے تھے۔

بعد کی ایک اطلاع کے مطابق شرومنی اکالی دل کے سینیئر نائب صدر سردار ہرنیس سنگھ مجیٹھ کو بھی امتناعی نظر بندی کے قانون کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ولادت

یکم رمضان المبارک بمطابق ۱۱ مارچ ۱۹۵۹ء کو چوہدری مہر الدین صاحب سیلز مینیجر لطیف اینڈ سنز سٹیشنرز لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مستری محمد موسیٰ صاحب مرحوم رضی کی صاحبزادی کا نواسہ ہے احباب جماعت نومولود کی صحت و درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ملک سعادت احمد ملک یادگیری ربوہ)

درخواست دعا

میرے خسر مکرم حافظ سید عبدالرحمٰن صاحب بٹالوی لمبے عرصہ سے بیمار اور صاحب فراش ہیں ان کے پتے میں کینسر ہے۔ علاج کے لئے میو ہسپتال میں ان کو داخل کرا دیا گیا ہے غالباً جلد اپریشن ہو گا۔ احباب کرام اور بزرگوں سے درخواست دعا ہے کہ علاج یا اپریشن جو صورت بھی ڈاکٹر اختیار کریں اللہ تعالیٰ ان کے لئے مفید و صحت بخش بنا دے اور انہیں لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

عبدالرحمٰن (سیکرٹری مجلس کارپردازان ربوہ)